سوال

(311) تعلیم کےلیے سفر کرنا اور قصر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص تعلیم کےلیے جمعہ کی شام کو ریاض کا سفر اختیار کرتا ہے اور سوموار کو عصر کے وقت وہ ریاض سے لوٹ آتا ہے تو کیا نمازوں وغیرہ میں مسافر کے احکام کے مطابق عمل کرے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشک یہ شخص مسافر ہے کیونکہ اس نے تعلیم کے شہر کو وطن نہیں بنایا اور نہ اس نے وہاں مستقل اقامت کی نیت کی ہے بلکہ اس کی اقامت تو تعلیم کی غرض سے ہے، البتہ اگر اس کی اقامت ایسے شہر میں ہے جہاں نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے تو اس کےلیے بھی نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے۔ بعض عوام میں جو یہ بات مشہور ہے کہ مسافر کےلیے جمعہ و جماعت نہیں ہے، تو یہ بے اصل ہے کیونکہ مسافر کےلیے بھی نماز ادا کرنا واجب ہے، خواہ وہ قتال ہی میں مصروف کیوں نہ ہو جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذا كُنتَ فيهِم فَأَقَمتَ لَهُمُ الصَّلوٰةَ فَلتَقُم طائِفَةٌ مِنهُم مَعَكَ ... سورة النساء ١٠٢

''اور (اے پیغمبر) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ کھڑی رہے۔''

اور جمعہ بھی ہر اس شخص پر واجب ہے، جو اذان سنے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا نودِىَ لِلصَّلوٰةِ مِن يَومِ الجُمُعَةِ فَاسعَوا إِلىٰ ذِكرِ اللَّهِ ... سورة الجمعة ٩

''مومنو! جب جمعے کے دن نماز کےلیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (نماز) کےلیے جلدی کرو۔''

البتہ اگر نماز کا وقت ختم ہو گیا ہو یا تم مسجد سے کسی بہت دور جگہ میں ہو تو پھر چار رکعتوں والی نماز بطور قصر دو رکعتیں ادا کرو گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ**318**

محدث فتویٰ